



# گود لینے پر ایک روزہ قومی سیمینار کا آج نئی دہلی میں کامیاب انعقاد گود لینے والی ایجنسیوں کی زمرہ بندی کی جائے گی، رینک دیا جائے گا اور ان کی کارکردگی کی بنیاد پر انہیں اعزازات سے سرفراز کیا جائے گا: ڈاکٹر ویرندر کمار

Posted On: 15 NOV 2017 8:11PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 نومبر، خواتین اور بچوں کی بہبود کی وزارت کے ذریعہ منائے جارہے حقوق اطفال - فٹ میں بچوں کے میلے - "حوصلہ - 2017" کے ایک پروگرام کے طور پر آج گود لینے پر ایک روزہ قومی سیمینار کا انعقاد نئی دہلی میں کیا گیا۔ اس سیمینار کا انعقاد سینٹرل ایڈویشن ریسورسز اتھارٹی نے کیا اور اس کا افتتاح خواتین اور بہبود اطفال کے وزیر مملکت ڈاکٹر ویرندر کمار نے کیا۔ اس سیمینار میں تقریباً 3000 بچوں میں خواتین و اطفال کی وزارت کے سینئر حکام، کارا، ریاستی ڈبلیو سی ڈی افسران، گود لینے والی ایجنسیوں، بہبود اطفال کمیٹیوں، صلعی بچوں کی دیکھ بھال اور سلامتی اداروں کے حکام شامل تھے، نے شرکت کی۔

اپنی افتتاحی تقریر میں خواتین اور بچوں کی بہبود کے وزیر مملکت ڈاکٹر ویرندر کمار نے کہا کہ گود لینے والی ایجنسیوں کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ قابل ستائش ہے کہ ان اداروں نے ایسے کام کو چنا ہے جس میں بہت زیادہ حساسیت و نئے کیلئے اپنے آپ کو وقف کر کے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر ویرندر کمار نے کہا کہ چونکہ کارا (سی اے آر اے) نے ریاستی حکومتوں اور ریاستی ایجنسیوں کی مدد سے گود لینے کے عمل میں تعاون دیا ہے ریاستیں اس سمت میں اہم رول ادا کر رہی ہیں۔ کچھ ریاستیں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہی ہیں، وہیں کچھ ریاستیں اس میں اچھی کارکردگی پیش نہ کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت اہم ہے کہ ہر کسی کو یہ سمجھنا ضروری ہے کہ چائلڈ کیئر اداروں میں - بچے کو پیار، دیکھ بھال اور شفقت اور گود لینے کے عمل پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

ڈاکٹر ویرندر نے مزید کہا کہ کارا (سی اے آر اے) کے تحت 8000 متوقع گود لینے والے والدین (پی اے پی) رجسٹر ہیں اور ان میں سے 55 سے 60 فیصد والدین نے لڑکی کو گود لینے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ لوگ اب لڑکی پیدا کرنے پر جتن مانتے ہیں اور - میں یقین ہے کہ وزیر اعظم کے ذریعہ شروع کی گئی "بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ" اسکیم کی مقبولیت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جسمانی اور دماغی طور پر کمزور بچوں کو گود لینا ابھی بھی ایک چیلنج ہے اور ایک کمزور میدان ہے۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر غیر ملکی پی اے پی - ایسے بچوں کو گود لینے کی خواہش ظاہر کرتے ہیں - وزیر موصوف نے مزید کہا کہ حکومت جلد ہی گود لینے والی ایجنسیوں کی کارکردگی کی بنیاد پر ان کی زمرہ بندی اور رینکنگ کا عمل شروع کرے گی۔ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ایجنسیوں کو اعزازات سے سرفراز کیا جائے گا اور انہیں رول ماڈل بنایا جائے گا۔

اس موقع پر ڈبلیو سی ڈی کی جوائنٹ سیکریٹری آسٹھا سکسین - کھتوانی نے کہا کہ ایک خاندان میں پرورش پانا - بچے کا حق ہے - نئے جے جے ایکٹ میں بھی یتیم ہے۔ اسے ارا بچوں کی غیر ادارہ جاتی دیکھ بھال پر زور دیا ہے۔ اسلئے تمام شراکت داروں کو گود لینے کے عمل میں متحرک اور سرگرم رہنے کی ضرورت ہے تاکہ - بچے کو محبت کرنے اور دیکھ بھال کرنے والا گھر مل سکے۔ کارا کے سیکریٹری جناب دیپک کمار نے سیمینار کی تفصیلات اور مقاصد سے آگاہ کرایا۔

اس سیمینار کا مقصد گود لینے کے پروگرام سے متعلق مسائل اور تشویشات پر تبادلہ خیال کرنا، سارا (ایس اے آر اے)، ڈی سی پی یو اور سی ڈبلیو سی کے رول، گود لینے کے پروگرام کو اہم دھارے میں لانے کے لئے حکمت عملیاں اور ملک میں گود لینے سے متعلق قوانین پر غور و خوض اور گود لینے کے عمل کو ریگولیٹ اور تیز تر کرنے، نیز اچھی مشقوں کو مشترک کرنا تھا۔

(م - ش - ت - ق ر)

(15-11-2017)

U-5732

(Release ID: 1509692) Visitor Counter : 3

